یونٹ:1 سبق نمبر: 13

الْكِتَابُ	كِتَابٌ (ا)
کتاب	کوئی کتاب/ایک کتاب

ڈاکٹر
عبیدالرحمن
بشیر صاحب

مثالوں پر غور کیجئے۔

	کالم۔١		کالم۔٢	
مثال۔١	الکِتَابُ	کتاب	کِتَابٌ	ایک کتاب/ کوئی کتاب
مثال۔٢	المُؤْمِنُ	مؤمن	مُؤْمِنٌ	ایک مومن/ کوئی مومن
مثال۔٣	الکَافِرُ	کافر	کَافِرٌ	ایک کافر/ کوئی کافر

درج بالا مثالوں میں پہلے کالم میں وہی الفاظ ہیں جو آپ نے گزشتہ اسباق میں پڑھے ہیں جبکہ دوسرے کالم میں پہلے کالم کے الفاظ ہی دوبارہ لکھے گئے ہیں لیکن ان کے شروع میں (اَلُ) نہیں ہے اور آخر میں دو پیش آچکی ہیں۔ مثلًا "کِتَابٌ"۔ جب کوئی لفظ "اَلُ" ہوتا ہے لیکن جب "کوئی" یا "ایک" کا مفہوم دینا ہو تو "اَلُ" ختم ہو جاتا ہے۔ "اَلُ" کے بغیر لفظ پر دو پیش (جیسے کِتَابٌ، کَافِرٌ) یا دو زبر (جیسے کِتَابًا، کَافِرًا) یا دو زیر (جیسے کِتَابٍ، کَافِرٍ) ہو سکتی ہیں۔ اس سے معانی پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور تینوں شکلوں میں لفظ کا مطلب وہی رہتا ہے۔ آئندہ اسباق میں بھی آپ لفظ کے آخر میں زیر، زبر، پیش کی بجائے لفظ کے مفہوم پر اپنی توجہ زیادہ مرکوز رکھتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

	رَحْمَةٌ		قُرْآنٌ	کوئی رسول	رَسُولٌ
	حَسْرَةٌ		شَكٌّ		نِعْمَةٌ
	عِلْمٌ		شَيْءٌ		فِتْنَةٌ
	غَضَبٌ		فَضْلٌ		فَتْحٌ
	أَجْرٌ	گمراہی	ضَلَالٌ		هُدًى
	مَرَضٌ		مُصِيبَةٌ		عَهْدٌ
	دَعْوَةٌ		ظُلْمٌ		عَدْلٌ
	آيَةٌ	نمونہ	أُسْوَةٌ		مَغْفِرَةٌ

	قَولٌ		نُورٌ		حَقٌّ
	فِديَةٌ		إِلٰهٌ		مَالٌ
	صَلَاةٌ	رضامندی	رِضوانٌ		ذِلَّةٌ
	تِجَارَةٌ	جھوٹ	إِفْكٌ		رِزْقٌ
	أَمْرٌ	مشروب	شَرَابٌ		شِفَاءٌ
	بَيْتٌ		لِسَانٌ		عَدُوٌّ
	صِرَاطٌ		كَافِرٌ		مُؤْمِنٌ
وعظ، نصیحت	مَوعِظَةٌ		بَيَانٌ		حَيَاةٌ

سِحْرٌ		سَلَامٌ	سلامتی	أُمَّةٌ	
مَتَاعٌ	سامان	خِزْیٌ	رسوائی	سَيِّئَةٌ	
خَوْفٌ		لَعِبٌ	کھیل	بُرْهَانٌ	دلیل
جَمَالٌ		قَوْمٌ		زِينَةٌ	
مَلِكٌ	بادشاہ	حَسَنَةٌ	اچھائی	فَرِيقٌ	
مَلَكٌ	فرشتہ	بَرَاءَةٌ		خَوْفٌ	
حَرَجٌ	تنگی	لَهْوٌ		سُلْطَان	دلیل
عِبْرَةٌ		طَائِفَةٌ		مُصِيبَةٌ	

بعض اوقات دو یا دو سے زائد ایسے الفاظ جن میں (ال) نہیں ہوتا (وَ) کے ذریعے باہم جڑے ہوتے ہیں۔آپ ایسے قطعات کو باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

نُورٌ وَکِتَابٌ	ایک نور اور ایک کتاب	هُدًى وَنُورٌ	
هُدًى وَرَحْمَةٌ		هُدًى وَمَوْعِظَةً	اور نصیحت
أَعْجَمِیٌّ وَعَرَبِیٌّ	ایک عجمی	مَغْفِرَةً وَرَحْمَةً	
رِجْسٌ وَغَضَبٌ	کوئی عذاب	خَوْفًا وَطَمَعًا	ایک لالچ
صِدْقًا وَعَدْلًا		طُغْيَانًا وَكُفْرًا	ایک سرکشی

هُدًى وَّ شِفَاءٌ		إِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا	
مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ		هُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى	
مَغْفِرَةً وَّأَجْرًا		لَعِبًا وَّلَهْوًا	ایک کھیل اور تماشہ
إِمَامًا وَّرَحْمَةً		هُزُوًا وَّلَعِبًا	ایک مذاق اور
نُوْرًا وَّهُدًى			

سوال: ذیل میں چند قرآنی الفاظ دیے گئے ہیں- ان میں سے بعض کے شروع میں "اَلْ" موجود ہے اور بعض میں "اَلْ" نہیں ہے چنانچہ ان کے آخر میں دو پیش (تنوین) ہیں، دونوں قسم کے الفاظ کا زبانی ترجمہ "اَلْ" اور تنوین کا خیال رکھتے ہوئے کریں:

الخَیر	نُور	آخِرَۃٌ	الخَالِق
سورۃٌ	الحَسْرۃ	تِجَارَۃٌ	الْعِلْم
الْکَبِیر	الْمَاء	نَارٌ	العَذَاب
الأَجْر	رَسُولٌ	الصَّبْرُ	القُرآن
الشَّرُّ	خَیْرٌ	شَرٌّ	نَبِیٌّ
نِعْمَۃٌ	الْحَمْدُ	الشُّکْرُ	الْمَشْرِق
آیَۃٌ	الرَّحْمَۃ	هُدًی	

مرکز قرآن وسنہ

جماعت اسلامی کراچی

501 قائدین کالونی، نزد اسلامیہ کالج، کراچی